مولانا شیخ محمد عادل ربانی

ہمارا راستہ اِخلاص کا ہے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

نقشبندی طریقت، شکر ہے اللہ کا، ایک ایسا راستہ ہے جو نیک لوگ اکٹھا کرتا ہے تاکہ، انشاء اللہ، لوگوں کے اخلاق بہتر ہو سکیں۔ یہ وہ راستہ ہے جس سے اللہ عزّوجل اور ہمارے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم محبت کرتے ہیں۔ یہ شریعت کا اصل ہے۔ یہ شریعت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا؛ یہ ایک طرِیقہ ہے، ایک راستہ۔ جو لوگ اس راستے میں داخل ہوتے ہیں، جن پر اس کا فضل ہوتا ہے، وہ، انشاء اللہ، اللہ کے محبوب بندوں میں شمار ہو جاتے ہیں۔

اس لیے، ہمارے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دور سے ہی مشائخ نے اس راستے پر عمل کیا، لوگوں کی خدمت اور اللہ جلّ جلالہ کی رضا کے لیے۔ اللہ جلّ جلالہ اُن کا مرتبہ بلند کریں۔ اُن کی ہمت قائم رہیں۔ اُن کی ہمت مستقل ہے۔ اگر یہ ہمت نہ ہوتی تو دنیا قائم نہیں رہتی۔ ہمارے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں: "یہی برکت والے لوگوں کی وجہ سے بارش اور نعمتیں تم تک آتی ہیں، اور انہی کی وجہ سے تم جیت حاصل کرتے ہو۔" ہر قسم کی بھلائی انہی کی سبب ہے۔ کیونکہ ان کا اصل مقصد اخلاص ہے۔ اخلاص کسی ذاتی فائدے کے لیے نہیں ہوتا۔ یہ کسی بھی چیز (کے فائدے) کے لیے نہیں ہوتا۔ وہ روز یہ دعا کرتے ہیں، "**إِلَهِي أَنْتَ مَقْصُوْدِي وَرِضَاكَ مَطْلُوبِي**"، "اے میرے رب! تو ہی میرا مقصد ہے اور تیری رضا ہی میری طلب ہے۔" میرا مقصد تو ہی ہے، یا اللہ۔ جو ہم چاہتے ہیں وہ صرف تیری رضا ہے۔ اور کچھ نہیں۔ لوگوں کے لیے ایسا کرنا مشکل ہے؛ صرف اللہ جلّ جلالہ کے لیے سچے دل سے کچھ کرنا اُن کے لیے بھی سخت ہوتا ہے۔ اکثر لوگ اپنے ذاتی فائدے کے لیے ہی کام کرتے ہیں۔

بغیر ان کی ہمت کے، لوگوں کا نجات پانا ممکن نہیں۔ ہمارے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم اپنی رحمت میں ہمیشہ فرماتے تھے "میری امت" اور اللہ جلّ جلالہ سے ہمیشہ امت کی شفاعت طلب کرتے، یہ اس امت کے لیے ایک بڑا فضل ہے۔ ان کی ہمت (سہارے) اور شفاعت کے بغیر کوئی نجات نہیں۔ جو شخص اخلاص، نیکی اور خوبصورتی سے محروم ہو اُس کا راستہ درست نہیں۔ حقیقی راستہ، انشاء اللہ، اُن لوگوں کا راستہ ہے جو ہمارے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہیں۔ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہیں اُنہیں سعادت حاصل ہوتی ہے۔ اُن کا انجام خوبصورت ہوتا ہے، اُن کی زندگیاں خوبصورت ہوتی ہیں، اور لوگوں کے ساتھ اُن کی صحبت خوبصورت ہوتی ہے۔ وہ برکت کا سبب ہوتے ہیں، اپنے اردگرد برکت پھیلاتے ہیں، اور برکتوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ ان برکتوں کے ذریعے، انشاء اللہ، اُن کی ہمت لوگوں تک پہنچے گی، شکر ہے اللہ کا۔

اللہ جلّ جلالہ ہمیں سیدھے راستے پر قائم رکھے۔ اللہ جلّ جلالہ ہمیں لوگوں کے ہدایت کا سبب بنائے، انشاء اللہ۔ سب سے اہم

مولانا شيخ محمد عادل رباني

بات اخلاص ہے۔ صرف اللہ ﷻ کے لیے سچا اخلاص سب سے ضروری چیز ہے۔ اللہ ﷻ کے ساتھ کسی کو شامل کرنا شرک کہلاتا ہے۔ اگر اخلاص نہ ہو، اگر عبادت پاک نہ ہو، تو وہ شرک بن جاتا ہے۔ اگر تم دل میں دوسروں کو نقصان پہنچانے یا اپنے ذاتی فائدے کے لیے کچھ چاہتے ہو — اور تم اسے اخلاص کے ساتھ ملا دیتے ہو — تو یہ شرک ہے۔ اللہ ﷻ ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔ اللہ ﷻ ہمیں اس راستے پر ثابت قدم رکھے، انشاء اللہ۔ ہر شخص کو ہدایت نصیب ہو، انشاء اللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

قرآن کی مکمل تلاوت، سورت، آیات، یٰسین، تسبیحات، تہلیلّات، صلوات، دلا ئل الخیرات کی تلاوت، اور ہر قسم کے نیک اعمال، سب کچھ اللہ کے لیے۔ ہمارے رسول صلَّی اللہ علیہ وسلَّم کے لیے، اہلِ بیت اور صحابہؓ کی روحوں کے لیے۔ تمام انبیاء، اولیا، اصفیہ، مشائخ کی روحوں کے لیے۔ ہمارے بزرگانِ دین کی روحوں کے لیے۔ مومنین مردوں اور عورتوں کی روحوں کے لیے۔ تاکہ خیر آئے اور شر دور ہوجائے۔ ہمارے ایمان کی مضبوطی کے لیے۔ دنیا اور آخرت میں سعادت کے لیے۔

لِاللّٰہِ تَعَالَی، الْفَاتِحَہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۱۲ جون ۲۰۲۶ / ۲۶ ذو الحجّہ ۱۴۴۷
فجر نماز — اکبابا درگاہ، استنبول

www.mawlanasultan.org